Q. No. 2 Part (i) سوال نمبر 2 جز (i) 1962ء کا آئین وفاقی تھا۔ مختصراً تحریر کریں

جواب:۔ وفاقی آئین:۔

1962ء کا آئین وفاقی طرز کا تھا۔ اس میں صوبوں کے اختیارات کی حد بندی دو فہرستوں کر دی گئی تھی۔ باقی صوبے خود مختار رہیں۔

Q. No. 2 Part (ii) سوال نمبر 2 جز (ii) 1973ء کے آئین کے مطابق بنیادی حقوق کون کون سے ہیں؟

جواب: بنیادی حقوق:۔

1973ء کے آئین کے مطابق ملک میں تمام شہریوں کو بنیادی حقوق دیے جائیں گے۔ ان کا تعلق جان و مال کے تحفظ، آزادی تقاریر و تحریر، اور آزادی اجتماع سے ہے۔

Q. No. 2 Part (iii) سوال نمبر 2 جز (iii) قومی یکجہتی و یگانگت سے کیا مراد ہے؟

جواب:- قومی یکجہتی و یگانگت:-

قومی یکجہتی و یگانگت سے مراد قوم کے مختلف قبیلوں اور گروہوں کے درمیان اتحاد، عمل اور باہمی تعاون میں پایا جاتا ہے تاکہ ان کے مابین ہمدردی، رواداری، ایثار و محبت کے جذبات موجزن ہوں تاکہ باہم مل کر ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن ہوں۔ جن قوم میں اشتراک و تعاون نہیں ہوتا وہ آپس کی نفرت کی وجہ سے تباہ اور برباد ہو جاتی ہیں۔ نظام میں استحکام لوگوں کے اتحاد و تعاون کا ہی کی مرہون منت ہے۔ ہر قوم کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ قومی یکجہتی و یگانگت کو فروغ ملے تاکہ لوگوں میں اتحاد پیدا ہو۔ قومی یکجہتی و یگانگت ایک مضبوط قوت ہے جو سخت سے سخت مشکلات اور آزمائشوں میں قوم کو ثابت قدم رکھتی ہے۔ اور انہیں ترقی و کامیابی کی راہ سے روشناس کراتی ہے۔

Q. No. 2 Part (iv) سوال نمبر 2 جز (iv) یونین کونسل کی تشکیل کیسے ہوتی ہے؟

جواب:- یونین کونسل کی تشکیل:-

یونین کونسل چیئرمین، وائس چیئرمین، کونسلر اور یونین جرگہ پر مشتمل ہوتی ہے جس کونسلوں کا براہ راست انتخاب پنجاب، سندھ اور بلوچستان میں تین سال کے لیے اور خیبر پختونخوا میں چار سال کے لیے کرتے ہیں۔ ان کے علاوہ کی نشستیں عورتوں کے لیے مخصوص ہوتی ہیں، دو، دو، دو ورکروں، نوجوان غیر مسلموں اور نوجوان کے لیے ایک نشست مخصوص ہوتی ہے۔

چیئرمین یونین کونسل کا انتظامی سربراہ ہوتا ہے اور اس کی عدم موجودگی میں وائس چیئرمین فرائض انجام دیتا ہے۔

Q. No. 2 Part (v) سوال نمبر 2 جز (v) دو ایوانی مقننہ سے کیا مراد ہے؟

جواب:- دو ایوانی مقننہ:-

1973ء کے آئین میں پارلیمنٹ دو ایوان پر مشتمل ہے۔ ایوان بالا سینٹ اور ایوان زیریں قومی اسمبلی کو کہتے ہیں۔

Q. No. 2 Part (vi) سوال نمبر 2 جز (vi) ضلع کونسل کے کوئی سے تین فرائض تحریر کریں

جواب:- ضلع کونسل کے فرائض:-

ضلع کونسل کے فرائض درج ذیل ہے۔

- عوامی راستے اور سڑکوں کے بنانا اور مرمت کو بہتر بنانا۔
- ضلع کے اضلاع کی گرگردگی کی نگرانی کی جائے۔
- ٹیکسوں اور فیسوں کی منظوری دینا اور ان کو لاگو کرنا۔
- سیلاب، زلزلہ اور دیگر آسمانی آفات کی صورت میں دوسروں کی مدد کی جائے۔
- انڈسٹری، زراعت اور کمرشل سرگرمیوں کے لیے زمین مہیا کرنا۔
- پینے کے لیے پانی اور گٹروں کے پانی کے لیے کونسل کی مدد کرنا۔
- ضلع کونسل کے سالانہ اجلاس کی منظوری دینا اور ان کو لاگو کرنا۔

Q. No. 2 Part (vii) سوال نمبر 2 جز (vii) ایوب خان نے کون سا آئین نافذ کیا؟ یہ کتنی دفعات اور گوشواروں پر مشتمل تھا؟

جواب: صدر ایوب خان نے دوسرے آئین کا مسودہ تیار کر کے 8 جون 1962ء کو ملک میں نافذ کر دیا۔ ~~اس کو وفاق کا~~ ~~بنا~~ اس کو فرد واحد کا بنایا ہوا آئین بھی کہا جاتا ہے۔

• تحریری آئین:

یہ آئین 1956ء کے آئین کی طرح تحریری تھا۔
یہ 250 دفعات، 12 حصوں اور 5 گوشواروں پر مشتمل تھا۔
ابواب

Q. No. 2 Part (viii) سوال نمبر 2 جز (viii) 1962ء کے آئین کی اسلامی دفعات تحریر کریں۔

جواب:- اسلامی دفعات:

1962ء کے آئین کے مطابق حاکمیت صرف اللہ کی پاک ذات کو حاصل ہے۔ ملک میں کوئی بھی قانون قرآن و سنت کے خلاف نہیں بنایا جائے۔ صدر مملکت کا مسلمان ہونا لازمی قرار دیا گیا۔ قرارداد مقاصد کو دیباچہ کے طور پر شامل کیا گیا۔

Q. No. 2 Part (ix) سوال نمبر 2 جز (ix) 1973ء کے آئین کی کوئی سی تین خصوصیات تحریر کریں۔

جواب:- آزاد عدلیہ: اس آئین کے تحت عدلیہ کو آزادی کی ضمانت دی گئی۔ ججوں کا تقرر صدر مملکت کر سکتا ہے اور ان کی برطرفی سپریم جوڈیشل کونسل کی سفارش پر صدر کر سکتا ہے۔ عدلیہ کو قانون کی تراجمی کے ساتھ دستور کے تحفظ کا فریضہ بھی سونپا گیا۔

• تحریری آئین: 1973 کا آئین جامع دستاویزات پر مشتمل ہے۔ یہ آئین 280 دفعات، 6 گوشواروں پر مشتمل ہے۔

• سرکاری زبان: اردو کو سرکاری زبان کا درجہ دیا گیا لیکن انگریزی زبان اس وقت تک دفاتر میں استعمال ہوگی جب تک اردو زبان کو رائج کرنے کے انتظامات نہ ہو جائے۔

Q. No. 2 Part (x) سوال نمبر 2 جز (x) 2013ء میں صدر پاکستان کے دورہ ایران کی منظر وضاحت کریں۔

جواب:- صدر پاکستان کا دورہ ایران:

صدر پاکستان نے 2008ء میں ایران کا دورہ کیا اور ان دونوں ممالک کے درمیان توانائی کے شعبے پر معاہدہ ہوا اور طے پایا کہ دونوں ممالک اس مسئلہ کے حل کے لیے مدد دیں گے۔ 2013ء میں صدر پاکستان کے دورہ ایران کے دوران توانائی کے شعبے کے منصوبے پر نظر ڈالی۔ اس مسئلہ کے پورا ہونے کے بعد پاکستان کے توانائی کا مسئلہ حل ہونے کے امکان تھے مگر سیاسی پیچیدگی اور خصوصاً بھارت کے رنگا رنگ سے یہ معاملہ کھٹائی پڑ گیا۔

Q. No. 2 Part (xi) سوال نمبر 2 جز (xi) قرارداد مقاصد کی روشنی میں اقتدار اعلیٰ کی مختصراً وضاحت کریں۔

جواب:۔ اقتدار اعلیٰ:۔

اسلام میں اقتدار اعلیٰ اللہ کی ذات کو حاصل ہے۔ ~~اللہ تعالیٰ~~ اقتدار اعلیٰ کو مسلمان اللہ تعالیٰ کی امانت سمجھتے ہوئے شرعی حدود کے اندر رہتے ہوئے استعمال کریں گے۔

Q. No. 2 Part (xii) سوال نمبر 2 جز (xii) یونین کونسل کے کیا فرائض ہیں؟ کوئی سے تین لکھیں۔

جواب: یونین کونسل کے فرائض درج ذیل ہیں۔

- مویشیوں کے پینے پانی کا حوض اور ان کے چرنے کے لیے چراگاہوں کا بندوبست کرنا۔
- پینے کے پانی کے ذرائع یعنی کنوئیں، ٹینک، ٹیوب ویل اور پانی کے نالے کو قائم کرنا اور ان بحال رکھنا۔
- عوامی راستے، پگڈنڈیاں، سڑکوں، قبرستان، باغ اور کھیلوں کے میدان میں روشنی کا بندوبست کرنا اور ان بحال رکھنا۔
- انڈسٹری، زراعت اور کمرشل ضابطہ قائم کرنا۔

(Section C)

Q. No. 3 (Page 1) سوال نمبر 3 (صفحہ 1) 1956ء کے آئین کی کوئی سی آٹھ خصوصیات تحریر کریں:-

جواب:- 1956ء کا آئین:-

یہ آئین 23 مارچ 1956ء کو ملک میں نافذ ہوا۔

خصوصیات:-

1. تحریری آئین:-

1956ء کا آئین تحریری اور مختصر تھا۔ یہ آئین 234 دفعات 6 ابواب اور 6 گوشواروں پر مشتمل تھا۔

2. وفاقی آئین:-

یہ آئین وفاقی طرز کا تھا۔ یہ آئین دو وفاق پر مشتمل تھا۔ اس میں مرکزی اور صوبائی (مشرقی اور مغربی پاکستان) کے اختیارات کو دو فہرستوں کی حد بندی دو فہرستوں میں کر دیا گیا اور باقی ماندہ اختیارات کو صوبوں کے حوالے کر دیا۔

3. ایک ایوانی مقننہ:-

اس آئین کے مطابق پارلیمنٹ ایک ایوان پر مشتمل تھی۔ جبکہ کو ملازمتوں کا تحفظ دیا گیا۔

4. واحد شہریت:-

اس آئین میں واحد شہریت کا قانون اپنایا گیا یعنی پاکستان کے باشندے پاکستانی کہلائے گے۔ ان صوبائی شہریت حاصل نہیں ہوگی۔

5. آزاد عدلیہ:-

اس آئین میں عدلیہ کو آزادی دی گئی تاکہ وہ انصاف کے تقاضوں کو پورا کرنے کی حامل ہو۔

Q. No. 3 (Page 2) سوال نمبر 3 (صفحہ 2)

6. سرکاری زبان:-

+ اس آئین کے تحت اُردو اور بنگالی زبان کو سرکاری درجہ دیا گیا ہے۔ انگریزی زبان اُس وقت تک دفاتر میں استعمال کی جائے گی جب تک اس کی جگہ اُردو یا بنگالی زبان اُس کی جگہ نہ لے لیں۔

7. بنیادی حقوق:-

اس آئین کے مطابق تمام شہریوں کو بہتر زندگی گزارنے کے لیے بنیادی حقوق فراہم کیے گئے۔ اور عام شہری قانون کی نظر میں برابر ہیں۔

8. پارلیمانی طرزِ حکومت:

اس آئین میں پارلیمانی طرزِ حکومت استعمال کیا گیا۔ قراردادِ مقاصد کو ابتدائیہ کے طور پر شامل کیا گیا۔

9. بنیادی اصول:

یہ آئین بنیادی اصول کی بنیاد پر قائم ہوا جیسا کہ ~~جیسے~~، مساوات، ہمدردی، اخوت اور ایثار و محبت کے جذبات، شامل ہیں۔

Q. No. 3 (Page 3) سوال نمبر 3 (صفحہ 3)

Q. No. 4 (Page 1) سوال نمبر 4 (صفحہ 1) **مقامی حکومت سے کیا مراد ہے؟ مقامی حکومتوں کا تاریخی پس منظر بیان کریں۔**

جواب:- مقامی حکومت:-

مقامی حکومت سے مراد ایسی حکومت ہے جس کی باگ دوڑ عوام کے ہاتھ میں ہوتی ہے، اور وہی مقامی سطح کی پالیسیاں مرتب کرتے ہیں منصوبے بناتے ہیں اور ان کو عملی جامعہ پہناتے ہیں۔

تاریخی پس منظر:-

جنوبی ایشیائی

قیام پاکستان سے پہلے مقامی حکومتوں کا نظام وائسرے لارڈ رپن نے 1919ء میں نافذ کیا اور اس نے ضلع اور تحصیل کی مقامی جگہ پر بورڈ قائم کیے جن کے ذمے مقامی لوگوں کے مسائل حل کرنا تھے لیکن یہ ادارے اپنی ذمہ داری پوری نہ کر سکے کیونکہ ان کے پاس اختیارات تھے اور نہ ہی وسائل تھے۔

قیام پاکستان کے بعد لارڈ رپن کا نظام اپنایا گیا لیکن یہ نظام کوئی خاطر خواہ نتیجہ نہ نکل سکا کیونکہ اس نظام کو سیاسی ہتھکنڈے کے طور پر استعمال کیا جانے لگا۔ 1958ء تک یہ نظام مکمل طور پر معطل ہو چکا تھا۔ لیکن فیلڈ مارشل ایوب کے بعد اس کو منسوخ کر دیا گیا۔

جنرل ایوب خان نے مقامی حکومتوں کا نظام دوبارہ نافذ کیا اور مقامی حکومتوں کے انتخابات دوبارہ کروائیں۔

مقامی حکومتوں کا یہ نظام سال بہ سال چلتا رہا مگر عوام کی اکثریت میں کوئی خاطر خواہ مقبولیت نہ پا سکا کیونکہ اس نظام کو انتخابی ادارے کے طور پر استعمال کیا گیا۔ لہذا حکومت کی تبدیلی کے ساتھ ہی اس کو بھی ختم کر دیا گیا۔

آئین میں اٹھارویں ترمیم کے مطابق صوبائی حکومتوں

Q. No. 4 (Page 2) سوال نمبر 4 (صفحہ 2)

یہ لازم قرار دیا گیا کہ وہ مقامی حکومتیں قائم کریں اور ان کو انتظامی اور مالی اختیارات فراہم کریں۔ 2018ء میں تمام صوبائی حکومتوں نے مقامی حکومتوں کے نظام کے لیے ایک ایکٹ پاس کروایا۔ جس میں دیہی علاقے میں نظام دو درجاتی ہے۔ جبکہ شہری علاقے میں نظام تین درجاتی ہیں۔ جس میں میٹروپولیٹن / میونسپل کارپوریشن اور میونسپل کمیٹیاں شامل تھیں۔

Q. No. 4 (Page 3) سوال نمبر 4 (صفحہ 3)

Q. No. 5 (Page 1) سوال نمبر 5 (صفحہ 1) پاک چین تعلقات کی تفصیلاً وضاحت کریں۔

جواب:- پاکستان اور چین کے تعلقات:-

• تعارف:

چین پاکستان کا ہمسایہ دوست ملک - جو پاکستان کے شمال میں واقع ہے - دونوں کی مشترکہ سرحد تقریباً 523 کلومیٹر لمبی ہے - اس کی آبادی ایک ارب سے زیادہ ہے - یہ دنیا کی سب سے بڑی ریاست ہے - اس کا دارالحکومت بیجنگ ہے - عوام چینی زبان بولتے ہیں - عوامی جمہوریہ چین 1949ء کو معرض وجود میں آیا - یہاں کمیونسٹ حکومت چلتی ہے -

• تعلقات:

• سفارتی تعلقات:

پاکستان نے ہمیشہ سفارتی جنگ میں چین کا ساتھ دیا ہے - پاکستان نے چین کو اقوام متحدہ کا ممبر بنانے میں چین کی حمایت کی - چین اور امریکہ کو ایک دوسرے کے قریب لانے میں پاکستان نے اہم کردار ادا کیا ہے - جس سے دونوں ممالک میں قریبی رابطہ قائم ہوا - کمبوڈیا میں غیر ملکی کی موجودگی میں پاکستان نے چین کی حمایت کی جس کے مطابق چین افغانستان میں روسی افواج کے داخلے پر سخت مخالفت کی اور پاکستان کے مواقف کی حمایت کی -

• پاکستان کی حمایت:-

چین نے پاکستان کا ہمیشہ ساتھ دیا ہے - 1965ء کی پاک بھارت جنگ میں چین نے پاکستان کی حمایت کی اور کو مالی امداد بھی مہیا کی - 1971ء کی جنگ میں بھی چین نے پاکستان کی حمایت کا اعلان کیا اور اس کے دفاع کو مضبوط بنانے کے لیے مالی امداد بھی مہیا کی جس کو پاکستان ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھتا آ رہا ہے -

Q. No. 5 (Page 2) سوال نمبر 5 (صفحہ 2)

• فنی اور مالی امداد:-

چین نے پاکستان کو مختلف شعبہ جات کے قیام میں مدد کی ہے جس کی نمایاں مثال ٹیکسلا میں ہماری مشترکہ کمپلیکس اور اس کے ذیلی منصوبے، الیکٹرونکس میں ٹول مینوفیکچرنگ مشین کا قیام اور اسلام آباد میں سیورٹس کمپلیکس کا قیام شامل ہے۔

• دفاعی میدان:-

دونوں ممالک کے درمیان دفاعی میدان میں بھی 1984/85 میں معاہدے طے کیے گئے۔ چین نے پاکستان میں بیک سروس کمیشن اور وہ آرڈیننس کے قیام میں پاکستان کی مدد کی۔ جس میں پاکستان کو بڑی شاہراہوں سے ملانے کے علاوہ بجلی کی بڑی پیداوار میں 323 ملین روپے مہیا کیے۔

• CPEC:-

چین اور پاکستان کے اقتصادی ریلوے کے منصوبے کو چین پاکستان اقتصادی ریلوے کو کہتے ہیں۔ چین پاکستان اقتصادی راہداری کے منصوبے پر تیزی سے کام جاری ہے۔

Q. No. 5 (Page 3) سوال نمبر 5 (صفحہ 3)